[illegible]

الغرض ہر طرح پامالی سے غم ردم ایک تھا
مسموم ایک بھائی تھا مظلوم ایک تھا

[illegible]

سبط نبی زیادہ مجھکو یہ دلبر عزیز ہیں
دونوں نواسے مجھکو برابر عزیز ہیں

[illegible]

دونوں شہید ظلم تھے معصوم دونوں تھے
آفت رسیدہ دونوں تھے مظلوم دونوں تھے

[illegible]

ان دونوں بھائیوں میں نہ تھا فرق کچھ ذرا
چھوٹے بڑے کے فرق سوا فرق کچھ نہ تھا

[illegible]

یکساں تھا انس وصی رسول کا
یکساں تھا آشنا پیار جناب بتول کا

[illegible]

برگشتہ اس سے امت بے پیر رہتی تھی
ہر وقت اسکے قتل کی تدبیر رہتی تھی

[illegible]

پہلو میں ایک کے ایک تو گزرے رہا نہیں
چالیس روز ایک زمیں میں گڑا نہیں

[illegible]

دونوں نے ورثہ صبر کا اور سے پایا تھا
کیا ہی برابر انکے وہ حصہ میں آیا تھا

[illegible]

ظاہر ہوا یہ بغض و حسد اہل شام سے
ظاہر میں صلح کرکے دغا کی امام سے

www.emarsiya.com

۸

[illegible]

سر اک رفیق حضرت شبیر سے چھٹ گیا
رستے میں سارا خیمہ و خرگاہ لٹ گیا

۹

[illegible]

اکثر حسین پانی حسن کو پلاتے تھے
کھانا بھی رد زبونوں کے ہاتھوں کھاتے تھے

۱۰

[illegible]

خود احتیاط کرتے وہ عالی جناب تھے
جب مہر دیکھ لیتے تھے تب پیتے آب تھے

۱۱

[illegible]

آیا نہ رعب کچھ دل ابن حسام پر
مارا وہ پشت پارے جناب امام پر

۱۲

[illegible]

اب سیر ہو کے دیکھ برادر کو اے حسین
اکدم نہ میرے پاس سے تم سرکو اے حسین

۱۳

[illegible]

دیکھیں درست مہر جو آنکھوں کے سامنے
کوزے سے پانی پی لیا اس دم امام نے

۱۴

[illegible]

شکوہ کیا بہت ستم روزگار سے
روئے لپٹ کے خوب بھتیجی کے مزار سے

۱۵

[illegible]

ہرگز جدا نہ پاس سے بھائی کے ہوتی تھیں
سر رکھ کے دونوں پاؤں پہ بھائی کے سوتی تھیں

۱۶

[illegible]

درد جگر نے ایسا ہی بیتاب کر دیا
پانی نے شکل ماہی بے آب کر دیا

www.emarsiya.com

[illegible]

اسوقت سبز رنگ بدن کا تمام ہے
جلد آؤ تم کہ کام حسینؑ کا تمام ہے

[illegible]

وقت بکا نہیں ہے وصیت کا وقت ہے
رخصت کرین کہ یہ مری رخصت کا وقت ہے

[illegible]

لطف و کرم مین مجھسے سوا چاہیو اسے
آقا کبھی جانیو نہ چچا جانیو اسے

[illegible]

بھائی کا غور کرتے تھے رنگ بدن حسینؑ
مل مل گلے سے روتے تھے باہم حسن حسینؑ

[illegible]

میری طرح سے راحت جان نبی ہے یہ
بے شبہ بعد میرے زبان نبی ہے یہ

[illegible]

اے جان تمکو پاس رہے میرے نام کا
آیا چچا کے کام تو پھر ہو گا کام کا

[illegible]

دشمن کا نام پوچھیو نہ مجھ دل ملول سے
اخفا سے راز دور رہے آل رسول سے

[illegible]

تم پیشوائے خلق ہو سب کے امام ہو
ہے فخر اسکا جو کہ تمھارا غلام ہو

[illegible]

جیتے ہی اپنے خوش رہا مجھسے سدا حسن
واللہ تجھسے دل سے ہے راضی چلا حسن

www.emarsiya.com

[illegible]

بن پوچھے میرے پانی تلک بھی پیا نہین
میرے خلاف حکم کبھی کچھ کیا نہین

[illegible]

گو پرورش ہر اک کی خدائی کے ہاتھ ہے
پر غم یہ کیا تو شاہ دو عالم کے ساتھ ہے

[illegible]

یہ چھوٹے چھوٹے ہاتھ اُٹھا کر بچائیگا
گودی مین اپنے عمون کی یہ مارا جائیگا

[illegible]

طعنہ کبھی نہ تنگی اوقات کا دیا
کا ہے جواب سخت نہین بات کا دیا

[illegible]

بہتر تمھارے صدقے سے انجام ہوویگا
پر فخر ہے کہ راند مرا نام ہوویگا

[illegible]

کی عرض اُسنے غور کی جا یا امام ہے
اولاد میرے ساتھ ہی حاضر تمام ہے

[illegible]

اب میرے بھائی تم کو تو امام ہما سمجھ
اسکو یتیم پر وہ یہ ال عبا سمجھ

[illegible]

مال جہان سے گرچہ مرا خالی ہاتھ ہے
پر غم نہین کہ دولت اولاد ساتھ ہے

[illegible]

تو تو ازل سے نائب خیر الانام ہے
بابا پہ چچا کے طور سے تو بھی امام ہے

www.emarsiya.com

[illegible]

دس سال بھائی میرا اعزا دار رہویگا
چالیس سال تو مرے بھائی کو رو دیگا

[illegible]

کیونکر نہ تجھپہ پیار ہو مجھ دل ملول کا
تو تو شبیہ ہے مرے نانا رسول کا

[illegible]

تنہائی حسینؑ پہ سب دوستدار [illegible] تھے
دشمن حسنؑ حسینؑ کے خورسند ہوتے تھے

[illegible]

بیٹے مرے سپرد تمھارے تمام ہیں
بھائی نہ سمجھیو یہ تمھارے غلام ہیں

[illegible]

کہنا نہ رد مرا کسی اسلوب کیجیو
قاسم سے میرے تم اسے منسوب کیجیو

[illegible]

رخصت غرض سبھوں کو بحالِ حزیں کیا
اپنا حسینؑ بھائی کو پھر جانشین کیا

[illegible]

نا تیرا امین ہو دیگی زہرا کے نام کی
ہوگی خدا کے فضل سے ہاں آٹھ امام کی

[illegible]

لکھا ہی سب کو حرف وصیت سُناتے تھے
اور طشت پر جھکے ہوے ٹکڑے اُگلتے تھے

[illegible]

کہتا پکار کر یہ خدا کا شناسا ہی
نانا کے پاس گڑنے کو آیا نواسا ہی

www.emarsiya.com

[illegible]

جرأت پدر کی بھائی نہ اٹھا ئیگیو
مظلوم ہو ازل سے نہ تلوار کھینچیو

[illegible]

اسدم ہے مجھکو سامنا سارا نیا نیا
صحبت تھی ہر طور نیا سابقا نیا

[illegible]

تابوت جسکا رکھا ہوا رہگذر میں ہے
اسکی جگہ تہی دلی کے جگر میں ہے

[illegible]

کیوں جام چشم نزع میں شکوہ سے بھر ہو
کیونکر کہوں کہ مرنے سے اسکو ڈر نہ ہو

[illegible]

تابوت میں لٹایا حسن کو امام نے
اور وہ جنازہ رکھدیا بانو کے سامنے

[illegible]

ہم اس ستم کو دیکھ رہے سر جھکائے ہیں
تجھپر عدو نے تیر ہزاروں لگائے ہیں

[illegible]

بیجا نہیں یہ اشک فشانی ہے یا حسن
اسمیں بھی کوئی رمز نہانی ہے یا حسن

[illegible]

بھر دینگے مارے تیروں کے اسکے بدن کو ہم
گڑنے نہ دینگے پاس نبی کے حسن کو ہم

[illegible]

گڑنے دے حسن کو گر نہیں دیتے ہیں جد پاک
کاڑو تم اسکو فاطمہ بنت اسد کے پاس

www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

www.emarsiya.com